السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

)اشارہ البابہ عنہ التشہد فی الصلوۃ حدیث شریف سے ثابت ہے یا نہیں؟ اور اس کا کیا حکم ہے؟ اور محققین حنفیہ کا اس باب میں کیا مسلک ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اشارہ بالسابہ احادیث صحیحہ سے ثابت ہے

عن علی بن عبدالرحمن انہ قال: وفی عبداللہ بن عمر وانا اعبث بالحصباء فی الصلوۃ فلما انصرف نہانی قال: اصنع کما کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصنع فقلت وکیف رسول اللہ صلعم یصنع؟ قال کان اذا جلس فی الصلوۃ وضع کفہ الیمنی علی فخذہ الیمنی وقبض اصابعہ کلہا واشار باصبعہ التی تلی الابہام ووضع کفہ الیسری علی فخذہ الیسری وقال ہکذا یفعل۔رواہ مالک فی الموطا

عن ابن عمران النبی صاحم کان اذا جلس فی الصلوۃ وضع یدہ الیمنی علی رکبتہ ورفع اصبعہ التی تلی الابہام یدعوابہا ویدہ الیسری علی رکبتہ باسطہا رلیہ۔رواہ الترمذی

اسی طرح صحیح مسلم ودیگر کتب احادیث اس باب کی موجود ہے۔ اور اسی پر عمل ہے تمام صحابہ کرام اور تابعین اور ائمہ اربعہ ودیگر محدثین ومتاخرین کا کسی اہل علم کا مسئلہ میں خلاف نہیں۔

اور یہ جو بعض کتب فقہ حنفیہ میں کراہیت اس کی منقول ہے وہ مردود ہے قابل اعتبار اور لائق احتجاج نہیں۔ اور ہر گز کراہیت اس کی بسند صحیح امام ابو حنیفہ تک نہیں پہنچی۔ بلکہ امام محمدؒ کہ جو شاگرد رشید امام صاحب کے ہیں موطا میں اپنے، بعد نقل حدیث اس باب کی فرماتے ہیں۔

قال محمد: وبصنیع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناخدم وہو قول ابی حنیفہ انتہی

اور محقق حنفیہ شیخ کمال الدین ابن الہام فتح القدیر میں فرماتے ہیں۔

لاشک ان وضع الکف مع قبض الاصابع لایتحقق حقیقة فالمراد واللہ اعلم وضع الکف ثم قبض الاصابع بعد ذلک عند الاشارہ' وہو المروي عن محمد فی کیفیتہ الاشارۃ قال یقبض خنصرہ والتی تلیہا ویحلق الوسطی والابہام ویقیم المسبحة وکذا عن ابی یوسف فی الامامی وہذا فرع تصحیح الاشارہ وعن کثیر من المشایخ أنہ لایشیر اصلا وہو خلاف الراویہ والدرایہ انتہی

اور اسی طرح مال علی قاریؒ تزیین العبارۃ فی تحسین الاشارۃ میں وشیخ ولی اللہ المحدث مسوی شرح موطا اور حجة اللہ البالغہ میں اور محمد بن عبداللہ الزرقانی شرح موطا میں' وشیخ عبدالحق دہلوی شرح مشکوۃ وشرح سفر السعادات میں' دعلاؤالدین حصکی درمختار میں' اور ابن عابدین ردالمختار میں فرماتے ہیں

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ مولانا شمس الحق عظیم آبادی

ص151

محدث فتویٰ